O

سکونِ قلب ہے ربِ جلیل کے آگے
امان مل گئی آ کر وکیل کے آگے

کمی زیادہ ہے لیکن بہت امید بھی ہے
بہت بھی کم ہے تمہارے قلیل کے آگے

حساب سخت کرو گے تو سخت دو گے بھی
میں ہار مانتا ہوں اس دلیل کے آگے

بس اپنے نفس پہ رکھ دی چھری، وہی تھا عزیز
مری بساط ہی کیا ہے خلیلؑ کے آگے

میں اپنی رسی کی تنگی سے خوش ہوا ہوں عماد
میں جانتا ہوں جو ہوتا ہے ڈھیل کے آگے

https://emad-ahmad.com/